بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

REGD No. L. 5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد ۴۶/۱۱ ۲ ر احسان ۱۳۳۶ھش ۲ ر جون ۱۹۵۷ء نمبر ۱۳۱

معاہدۂ بغداد کی وزارتی کونسل میں پاکستانی وفد کی قیادت

وزیر اعظم جناب حسین شہید سہروردی کریں گے

کراچی یکم جون۔ وزیر اعظم مسٹر حسین شہید سہروردی معاہدہ بغداد کی وزارتی کونسل کے اجلاس میں پاکستانی وفد کی قیادت کریں گے۔ یہ اجلاس ۳ ر جون سے کراچی میں شروع ہو رہا ہے۔ وفد کے دوسرے ارکان یہ ہیں۔ ملک فیروز خاں نون وزیر خارجہ۔ سید امجد علی وزیر خزانہ۔ میر غلام علی تالپور وزیر داخلہ۔ سردار امیر اعظم (وزیر اطلاعات و نشریات) جنرل محمد ایوب خان کمانڈر انچیف بری افواج مسٹر ایس۔ اے بیگ سکرٹری وزارت دفاع اور مسٹر ارشد حسین (جائنٹ سکرٹری وزارت خارجہ۔ وفد میں وزارت دفاع وزارت اقتصادی امور۔ وزارت تجارت وزارت داخلہ اور اطلاعات کے بعض دوسرے افسر بھی شامل ہوں گے۔

مشرقی افریقہ میں جماعت احمدیہ کی طرف سے ایک اور اخبار کا اجراء

وہاں کے با اثر اور کثیر الاشاعت اخباروں میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی کا ذکر

نیروبی (بذریعہ ڈاک) جماعت احمدیہ مشرقی افریقہ کی طرف سے حال ہی میں انگریزی کا ایک ماہوار رسالہ "ایسٹ افریقن ٹائمز" (East African Times) کے نام سے جاری کیا گیا ہے۔ جسے عنقریب ہفتہ وار اخبار میں تبدیل کر دیا جائے گا۔ وہاں احمدیہ مشن کی طرف سے سواحیلی زبان میں پہلے ہی ایک اخبار شائع ہو رہا ہے۔ ایسٹ افریقن ٹائمز کے پہلے شمارے کا وہاں کے با اثر اور کثیر الاشاعت اخبارات نے خیر مقدم کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کی تبشیری سرگرمیوں اور تبلیغی مساعی کا نہایت اچھے الفاظ میں ذکر کیا ہے۔ پہلے شمارہ میں مشرقی افریقہ کے رئیس التبلیغ مکرم جناب شیخ مبارک احمد صاحب کا ایک پیغام بھی درج تھا۔ چنانچہ نیروبی کے ایک نہایت ہی با اثر اور کثیر الاشاعت اخبار "ایسٹ افریقن سٹینڈرڈ" East African Standard نے اپنی ۸ ر مئی ۱۹۵۷ء کی اشاعت میں نہایت نمایاں عنوانات کے تحت جماعت کے نئے اخبار "ایسٹ افریقن ٹائمز" کا ذکر کرتے ہوئے مکرم شیخ صاحب موصوف کے پیغام کا تفصیل کے ساتھ ذکر کیا۔ نیز مکرم شیخ صاحب موصوف کا فوٹو شائع کرنے کے علاوہ جماعت احمدیہ کی تبلیغی سرگرمیوں پر بھی روشنی ڈالی۔ اخبار مذکور کے نوٹ کا ترجمہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔

"آجکل افریقہ میں ہر جگہ نیشنلزم کی رَو بڑھ رہی ہے۔ لیکن اگر قومیت اور وطنیت کے اس جذبے کی آڑ میں جوفی ذاتہٖ کوئی بری چیز نہیں ہے نفرت، انتقام اور ضد کے مذموم جذبہ کو پروان چڑھانے کی اجازت دی گئی۔ یا اسے کمیونزم کے آلۂ کار کے طور پر استعمال کیا گیا۔ تو پھر یہ نفع اور بھلائی کی بجائے نقصان پر بھی منتج ہو سکتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار مولانا شیخ مبارک احمد صاحب نے ایک پیغام میں کیا ہے۔ جو نئے ماہوار رسالے "ایسٹ افریقن ٹائمز" کے پہلے شمارے میں شائع ہوا ہے۔ یہ نیا اخبار احمدیہ مشن نیروبی کی طرف سے حال ہی میں جاری کیا گیا ہے۔ مولانا صاحب موصوف مشرقی افریقہ کی احمدیہ مسلم جماعت کے رئیس التبلیغ اور امیر ہیں۔ انہوں نے اپنے پیغام میں افریقہ کی مختلف حکومتوں اور نووارد اقوام سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ وقت کی نبض کو پہچانیں اور افریقن باشندوں کی سیاسی اقتصادی اور تعلیمی ترقی کے لئے زیادہ فراخ دلی اور ہمدردی کے ساتھ کوشش کریں۔ آپ نے مزید کہا ہے کہ نووارد قوموں کے افراد اور مقامی باشندے باہم ایک دوسرے کے اس حد تک محتاج ہیں کہ ان کے باہمی تعاون اور باہمی خیر سگالی کے بغیر ترقی محال ہی نہیں ناممکن ہے۔

مولانا موصوف ۲۳ سال سے افریقی لوگوں میں کام کر رہے ہیں۔ ایسٹ افریقن ٹائمز" آپ کی ہی زیر نگرانی شائع ہوتا ہے آپ اسے عنقریب ایک ہفت روزہ اخبار میں تبدیل کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ یہ اخبار خالصۃً خدمت اسلام کے لئے وقف ہے۔

مشرقی افریقہ کا احمدیہ مشن جماعت احمدیہ کے ان پچاس مشنوں میں سے ایک ہے جو دنیا کے دور دراز علاقوں میں پھیلے ہوئے ہیں۔ گزشتہ سال اس نے تبلیغی مہم کے سلسلہ میں انگریزی اور مقامی زبانوں میں قریباً ۷ لاکھ صفحات شائع کئے۔ حال ہی میں دار السلام میں مشن کی طرف سے ایک نئی مسجد کا افتتاح عمل میں آیا ہے"

روزنامہ ایسٹ افریقن سٹینڈرڈ نیروبی مورخہ ۸ ر مئی ۱۹۵۷ء

ربوہ کا موسم

ربوہ یکم جون تین چار روز کی سخت گرمی کے بعد گذشتہ رات یہاں گرد و باراں کا ایک شدید طوفان آیا۔ بارش کی وجہ سے درجۂ حرارت میں خاصی کمی آگئی ہے۔ آج صبح اگرچہ دھوپ نکلی ہوئی ہے لیکن موسم میں تھوڑی سی خنکی کا اثر ہے۔

لبنان میں پاکستانی کارخانہ

بیروت یکم جون۔ لبنان میں پاکستانی سفارت خانے کے ایک اعلان کے مطابق پاکستانی صنعتی ترقیاتی کارپوریشن لبنان میں پٹ سن کا کارخانہ قائم کرنے کے لئے ۸۵ ہزار پونڈ کا سرمایہ لگائے گی۔ کارخانہ کی تعمیر پر کل تین لاکھ چالیس ہزار پونڈ لاگت آئے گی۔ پاکستان اس کارخانہ کے لئے کل پٹ سن کا ۲۵ فیصد حصہ برداشت کرے گا۔ اعلان میں بتایا گیا ہے کہ پاکستان کی ترقیاتی کارپوریشن ترکیہ۔ عراق اور مصر میں بھی پٹ سن کے کارخانوں کی تعمیر میں حصہ لے رہی ہے۔

انڈونیشیا میں یوم خلافت کی مبارک تقریب

جاکرتہ ۲۸ ر مئی (بذریعہ تار) رئیس التبلیغ مکرم جناب شاہ محمد صاحب جاکرتہ سے بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں۔ کہ مورخہ ۲۷ ر مئی ۱۹۵۷ء کو انڈونیشیا میں "یوم خلافت" کی تقریب نہایت اہتمام سے منائی گئی۔ اس روز مختلف مقامات پر جلسے کر کے احباب جماعت پر خلافت کی ضرورت اور اس کی اہمیت واضح کی گئی۔ صدقہ دینے کے علاوہ اللہ تعالیٰ کے حضور درد و الحاح کے ساتھ دعائیں کی گئیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے جماعت میں اپنے انعام کے طور پر خلافت کے آسمانی نظام کو ہمیشہ ہمیش قائم رکھے اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو کامل صحت و عافیت کے ساتھ دراز سے دراز عمر عطا فرمائے آمین۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔۔۔ الفضل ربوہ سے شائع کیا

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲ جون ۱۹۵۷ء

افریقہ میں اسلام کے مقابلہ میں عیسائیت کی شکست

افریقہ کو مغربی اقوام سیاہ فام براعظم کہتے ہیں۔ مغربی اقوام کے خروج سے پہلے شمالی اور مشرقی افریقہ میں ماسوا ابی سینیا کے جہاں عیسائیت کا زور ہے۔ اسلام کا اثر غالب چلا آیا ہے۔ لیکن مغرب اور جنوب میں افریقہ کے باشندے اسلام یا عیسائیت سے ناواقف تھے اور مختلف قومی مذاہب رکھتے تھے۔ جن میں بھوت پریت کو ماننے کا زیادہ دخل رہا ہے۔

مغربی افریقہ کے دریائے نائیجر کے نچلے تمام حصہ ارضی کو نائیجیریا کہتے ہیں جو ایک وسیع خطہ ہے۔ اہل مغرب نے افریقہ اور ایشیا کے باقی علاقوں کی طرح نائیجیریا میں بھی عیسائی مشنری کام بڑے زور سے شروع کر رکھا ہے۔ اور جیسا کہ عیسائی اقوام کا طریق کار ہے۔ یہاں بھی بے شمار تعلیمی مدارس اور گرجے جگہ بہ جگہ تعمیر کر دیئے گئے ہیں۔ بے شک عیسائی مشنوں کے پیچھے مغربی دولت اور قوت کام کر رہی ہے۔ لیکن عیسائیت کے ان مبلغین کی داد دینی پڑتی ہے۔ جنہوں نے اپنے وطنوں کی نہایت پر فضا اور آرام دہ زندگیوں کو ترک کر کے افریقہ کی وحشی اقوام میں گھس کر ان کی تعلیم و تربیت کے کام کو ایک عرصہ سے اپنے ہاتھوں میں لے رکھا ہے۔

یہ بھی درست ہے کہ مغربی اقوام نے تقریباً تمام افریقہ پر اپنا تسلط جما رکھا ہے۔ اور یہ بات بھی عیسائی مشنوں کے قیام و استحکام کے لئے ایک بڑی وجہ ہے۔ گو جیسا کہ ہم نے کہا ہے۔ عیسائی پادریوں کی انفرادی اور جماعتی قربانیاں ایسی ہیں کہ ہم ان سے بہت کچھ سبق سیکھ سکتے ہیں۔ جنہوں نے منظم طور پر یہاں تبلیغ عیسائیت کے کام ہے جس کا اثر یہ ہے کہ عیسائیت تمام افریقی ذہنوں پر چھا گئی ہوئی ہے۔

مسلمانوں نے اگرچہ انفرادی طور پر تبلیغ اسلام کا بہت کام کیا ہے۔ مگر انہوں نے منظم طور پر مشنری کام جو کیا ہے۔ وہ ناقابل ذکر ہے۔ افریقہ میں مسلمانوں کے انفرادی تبلیغی کام کی رو منظم عیسائی مشنوں کے میدان میں آنے سے بالکل رک گئی ہے۔ اور اب جو افریقہ کے مسلمانوں میں کچھ مذہبی بیداری نظر آتی ہے۔ وہ دراصل عیسائی مشنوں کی بے پناہ یورش کی وجہ سے پیدا ہوئی ہے۔ مگر جیسا کہ ہر جگہ مسلمانوں کی حالت ہے۔ افریقہ میں بھی ابھی تک مسلمانوں نے کوئی قابل قدر منظم کام شروع نہیں کیا۔

البتہ جماعت احمدیہ نے مشرقی اور مغربی افریقہ میں اسلامی مشن بہت تھوڑا عرصہ ہوا کھولے ہیں اور انہوں نے نہایت منظم طور پر تبلیغ و اشاعت کا کام شروع کر رکھا ہے۔ اور اس تھوڑے سے عرصہ میں ہی مشرق و مغرب میں کافی تعلیمی مدارس اور مساجد تعمیر کی گئی ہیں۔ افریقی زبانوں میں تراجم قرآن مجید کئے ہیں۔ اور لٹریچر شائع کیا ہے۔ عیسائی مشنوں کا مقابلہ جن کے پیچھے بڑی بڑی حکومتوں کا ہاتھ ہے بڑی کامیابی کے ساتھ کر رہے ہیں۔ چنانچہ احمدیہ مشنوں کی کامیابی کے کوائف الفضل میں گاہ گاہ شائع ہوتے رہتے ہیں۔ جن سے ان کے کام کی نوعیت اور موثریت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ مبلغین کی رپورٹوں سے بھی زیادہ وہ آراء ہیں۔ جو اب عیسائی حلقوں کی طرف سے افریقہ میں عیسائیت کے مقابلہ میں اسلامی فتوحات کے ذکر پر مشتمل ہوتی ہیں۔ احمدیت کی وجہ سے عیسائیت کو افریقہ میں جو زک پہونچ رہی ہے۔ اب اس کا ذکر صرف عیسائی اخبارات میں ہی نہیں ہوتا۔ بلکہ باقاعدہ تصنیفات میں ہوتا ہے۔ جو باقاعدہ تحقیقات کی بناء پر بڑے بڑے پادری شائع کر رہے ہیں۔ جن میں اسلام کے مقابلہ میں عیسائیت کی شکست کا اعتراف صاف صاف لفظوں میں کیا جاتا ہے۔

یہی نہیں بلکہ عیسائی مشنریوں کی تشویش اتنی بڑھ گئی ہے۔ کہ بڑی بڑی کانفرنسیں منعقد کر کے اس معاملہ پر غور کیا جاتا ہے۔ اور تجویزیں سوچی جاتی ہیں۔ کہ عیسائیت کے مقابلہ میں جو اسلام اس طرح غالب آ رہا ہے۔ اس غلبہ کا رخ کس طرح پھیرا جا سکتا ہے۔ چنانچہ پرسوں کے الفضل میں ایک ایسی ہی کانفرنس کے حالات ہدیہ ناظرین کئے گئے ہیں۔

اس کانفرنس میں ایسی تجاویز زیر غور آئی ہیں۔ جن میں افریقہ میں [illegible] نائیجیریا میں اسلام کے خلاف وسیع پیمانے پر پروپیگنڈہ کے ذرائع اختیار کرنا اور ان پر عمل کرنا قرار دیا گیا ہے۔

ظاہر ہے کہ جہاں تک دنیوی وسائل کا تعلق ہے۔ اسلام کی یہ ننھی سی جماعت احمدیہ بظاہر شاید اس عجیب پیمانہ پروپیگنڈہ کا مقابلہ نہ کر سکے لیکن جیسا کہ اس خبر میں بتایا گیا ہے۔ ہمارے مشن جو افریقہ کے اس حصہ میں کام کر رہے ہیں۔ اس سے غافل نہیں ہیں۔ انہوں نے بھی اپنی سرگرمیاں حتی الوسع تیز تر کر دی ہیں۔

جز قیس اور کوئی نہ آیا بروئے کار
صحرا مگر بہ تنگیٔ چشم حسود تھا

ہم نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہاں ایسی کامیابی حاصل کی ہے۔ کہ عیسائیوں کو اپنی تمام دسیسہ کاریوں اور ہنرمندیوں کے باوجود ہمارے مقابلہ میں شکست کا اعتراف کرنا پڑا ہے۔ اور ہم یقین رکھتے ہیں کہ اگر خدا تعالیٰ کا فضل شامل حال رہا۔ تو مسیح کے درویشوں کی یہ جماعت نہ صرف نائیجیریا بلکہ تمام افریقہ سے عیسائی مشنوں کو اپنا ڈیرا ڈنڈا اٹھانے اور اس عظیم خطۂ ارضی کو سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلاموں میں شامل کرنے میں کامیاب ہوگی نہ صرف افریقہ بلکہ یورپ اور امریکہ میں بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے پیغام اسلام پہونچ رہا ہے۔ اور ہم امید کرتے ہیں۔ کہ جلد ہی تمام دنیا اسلام کے جھنڈے کے نیچے جمع ہو جائے گی

جماعت احمدیہ کے افراد مبارکباد کے مستحق ہیں کہ انہوں نے صرف رضائے الٰہی کی خاطر تبلیغ اسلام کا بیڑا اٹھایا ہے۔ اور جو بیج سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہمارے دلوں میں بویا تھا۔ وہ اگ کر بڑھا ہے۔ اور اب پھول پھل دینے کے لئے تیار ہو گیا ہے۔

ہماری جماعت دنیاوی طاقتوں کے لحاظ سے بے شک کمزور ہے۔ مگر سب سے بڑی طاقت ایمان کی طاقت ہے۔ جو اس کی پشت پر ہے۔ اور یقیناً اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہے۔ یقیناً ہم کامیاب ہیں۔ اور اسلام کے سب سے بڑے دشمن عیسائیت نے بھی اب اسلام کی طاقت کو محسوس کیا ہے۔ اور باوجود اپنے بے پناہ ذرائع کے وہ اسلام کی بڑھتی ہوئی موج کے مقابلہ میں اپنی کشتی کو ڈگمگاتا ہوا دیکھتا ہے۔ اس لئے آؤ ہم پوری کوشش سے اسلام کے پانی کو تمام دنیا کے کشت زاروں میں پہنچانے کے لئے اپنا سب کچھ لگا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہم ضرور کامیاب ہو کر رہیں گے۔

درخواست دعا

مکرم منشی سبحان علی صاحب کاتب الفضل عرصہ ایک ماہ سے سینہ پر پھوڑا نکل آنے کی وجہ سے بیمار اور میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ چند دن ہوئے پھوڑے کا اپریشن کیا گیا ہے جس کی وجہ سے کمزوری ہو گئی ہے۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز خاکسار کا بھتیجا ہدایت حسین بعارضہ بخار تین ماہ سے بیمار ہے۔ اس کی صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ احمد حسین کاتب الفضل

خلافت کی اہمیت

از مکرم خلیفہ صلاح الدین احمد صاحب

نبوت کا مقام اس قدر بلند و بالا ہے کہ اس کی اہمیت اور قدر کا اندازہ لگانا کچھ آسان کام نہیں ہے۔ گو مقام نبوت میں اہمیت اور بلندی کے لحاظ سے فرق بھی ہوتا ہے۔ . . . .

. . . .

. . . .

جیسا کہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے فضلنا بعضھم علی بعض لیکن باوجود اس فرق کے جہاں تک ایمان کا تعلق ہے۔ انسان کو اس فرق کے ملحوظ رکھنے کا مکلف نہیں بنایا گیا۔ بلکہ فرما دیا ہے۔ قل اٰمنا باللہ وما انزل علینا وما انزل علی ابراھیم واسمٰعیل و اسحٰق ویعقوب والاسباط وما اوتی موسیٰ وعیسیٰ والنبیون من ربھم۔ لا نفرق بین احد منھم ونحن لہ مسلمون۔ (اٰل عمران ع ۹)

یعنی کہدے کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور اس پر جو ہمارے لئے نازل ہوا۔ اور جو نازل ہوا ابراہیم پر اور اسمٰعیل پر اور اسحٰق پر اور یعقوب پر اور ان کی اولاد پر اور اس پر جو دیا گیا موسےٰ کو اور عیسیٰ کو اور دیگر نبیوں کو ان کے رب کی طرف سے۔ ہم ان سب پر ایمان لاتے ہیں اور ہم اللہ کے فرمانبردار ہیں۔ ایمان کے ساتھ عمل ایک لازم ملزوم امر ہے۔ اور عمل کے لئے یہ جاننا ضروری ہوتا ہے کہ موجود الوقت سب سے افضل اور مناسب حال وزمانہ کونسی تعلیم ہے تاکہ عملی لحاظ سے کوئی دھوکہ میں نہ رہے جیسا کہ بعض لوگ ضد اور تعصب کی وجہ سے اپنے آباؤ اجداد کا مذہب نہیں چھوڑتے اور صداقت کی شناخت سے محروم رہ جاتے ہیں۔

ہر ملک میں اور ہر خطۂ زمین پر انبیاء علیہم السلام مبعوث ہوتے رہے ہیں۔ جب کہ فرمایا ہے ولکل قوم ھاد۔ اور ان کی تعداد ہزاروں تک جا پہنچتی ہے۔ لیکن چونکہ اس دنیا کی پیدائش کی غرض یہ تھی کہ آخر کار سب کو ایک ہاتھ پر جمع کیا جائے اور خدا تعالےٰ کا دنیا میں ایک ہی مقبول مذہب ہو۔ چنانچہ اس انتہائی مقصد کی تکمیل کے لئے محمد عربی صلے اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرمایا گیا۔ اور ان کے ذریعہ سے مکمل ترین مذہب اور شریعت قرآن کریم کی صورت میں عطا کی گئی۔ آپ اُمّی نبی تھے یعنی آپ کو براہ راست اس نعمت عظمےٰ سے نوازا گیا تھا اور گذشتہ انبیاء علیہم السلام اور اس وقت کے مذاہب سے آپ کا تعلق سورج کا اپنے سیاروں کے ساتھ تعلق کی طرح تھا۔ اسی لئے آپ کو سراجاً منیراً کہا گیا ہے۔ اور اس لحاظ سے آپ کی رسالت کا حلقہ اتنا وسیع ہے کہ آپ رحمۃ للعلمین اور للعلمین نذیرا ٹھہرائے گئے ہیں۔ یعنی آپ کی لائی تعلیم اور شریعت سورج کی روشنی کی طرح وسعت اور فیض رسانی میں تمام حدود اور حد بندیوں کو توڑ کر اس قدر بڑھی کہ رب العالمین کی تمام مخلوق رحمۃ للعلمین کے زیر نگین آ گئی اور آپ ایک طرف خاتم النبیین کہلائے اور دوسری طرف قرب الٰہی اور بلندی لقا کے لحاظ سے صرف آپ نے ہی مخلوقیت کا دائرہ خالقیت کے دائرے سے جا ملایا جیسا کہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے۔ دنا فتدلّٰی فکان قاب قوسین او ادنیٰ۔ اللھم صلّ علی نبینا وشفیعنا محمد وعلی اٰلہ صلوٰۃ العرش علی الفرش

انبیاء کرام کی اس جماعت کے علاوہ جس کی ابتداء آدم علیہ السلام سے ہوئی اور جس کا انتہائی مقام عروج آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر ختم ہوا۔ ایک اور جماعت کا بھی قرآن کریم میں ذکر موجود ہے۔ جن کا وجود نازل شدہ تعلیم اور تربیت کو پھیلانے اور اس کی نگرانی کرنے کے لئے ضروری تھا۔ یعنی بالفاظ دیگر ان کے سپرد خلافت کا کام تھا۔ اور ان خلفاء کو خدا تعالےٰ نے خود چنا۔ اور خود ہی ان کے لئے تعلیم اور فہم کا بندوبست فرمایا۔

اپنی سنت کے مطابق آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد خلافت جاری ہوئی کیونکہ خلافت نبوت کے کام کی تکمیل کے لئے ایک ایسا ضروری اور لابدی امر ہے کہ جس کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قدرت ثانی فرما کر ایسی تشریح فرما دی ہے کہ اس سے بڑھ کر اور کوئی الفاظ اس کی اہمیت اور قدر بیان نہیں کر سکتے۔ خلافت راشدہ نے اسلام کے استحکام اور اسلامی روایات اور تعلیم کو جوق در جوق ایمان لانے والوں میں قائم کرنے اور راسخ کرنے کا نہایت اہم فرض ادا کیا۔ اس کے علاوہ قرآن کریم کی حفاظت اور روایات نبوی صلے اللہ علیہ وسلم میں احتیاط برتنے کے لئے جو احکامات صادر کئے۔ وہ اس افراتفری کے زمانہ میں خلافت کے بغیر نافذ نہیں ہو سکتے تھے۔ یہ انہیں احکامات کا فیض گراں ہے کہ اس زمانہ تک قرآن مجید بغیر کم و کاست کے محفوظ چلا آتا ہے اور ہم آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ اور ارشادات سے مستفیض ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ عرب سے ملحقہ علاقوں اور ممالک میں تبلیغ و اشاعت کے ذریعہ اور مسلمانوں پر حملہ کرنے والوں کو ہزیمت دے کر اردگرد اسلامی حکومتوں کے قیام کو ممکن بنا دیا۔ جس کی وجہ سے مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ آج تک دشمنوں کے تاخت و تاراج سے محفوظ چلے آتے ہیں۔ بدقسمتی سے خلافت قائم نہ رہی۔ اور آخر اسلامی ممالک میں حکومتیں قائم ہو گئیں۔ میں یہاں اس کے اسباب اور اس کمزوری کی وجوہ بیان نہیں کرتا۔ صرف اتنا ذکر دینا کافی سمجھتا ہوں۔ کہ اس صورت کے پیدا ہو جانے کی پہلے ہی خبر موجود تھی۔ یعنی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے بطور پیشگوئی پہلے سے فرما دیا تھا۔ کہ جلدی خلافت کے بعد بادشاہت قائم ہو جائے گی مگر اسلامی روایات اور قرآن کریم کی تعلیم کو مسیح موعود علیہ السلام کے وقت تک محفوظ رکھنے کے لئے مجددین اور اولیاء کا سلسلہ جاری رہے گا۔ اور یہ پیشگوئی جس صفائی سے پوری ہوئی ہے۔ یہ خود ایک اسلام کی صداقت کا ناقابل انکار ثبوت بن جاتی ہے۔ استخلاف کا الٰہی وعدہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعد خلافت سے وابستہ ہے۔ جس پر نہ صرف قرآن کریم کی مختلف آیات اور احادیث دال ہیں بلکہ اجماع امت ہمیشہ یہی رہا ہے۔ بلکہ تاریخی اور واقعاتی حقائق کی رو سے بھی خلافت کے ذریعہ لیظھرہ علی الدین کلہ کے مطابق دنیا کے آخری کناروں تک بسنے والے انسانوں تک تبلیغ کو پہنچا کر اسلام کو غالب کرنے کے کام کا صحیح وقت بھی چودھویں صدی ہی ہے جب کہ ایسے وسائل ممکن ہوئے۔ جن کے ذریعہ دنیا کے مختلف ممالک کو رسل و رسائل کی غیر معمولی سہولتوں کی وجہ سے آپس میں ملا دیا گیا ہے۔ چنانچہ مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ میری بعثت کی غرض یہی ہے کہ روئے زمین پر بسنے والی سب روحوں کو خواہ وہ امریکہ میں بسنے والی ہیں یا افریقہ اور آسٹریلیا یا امریکہ اور جزائر میں

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

گرمیوں کو روحانی ترقی کیساتھ خاص مناسبت ہے

"میں دیکھتا ہوں کہ گرمیوں کو بھی روحانی ترقی کے ساتھ خاص مناسبت ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھو۔ کہ آپ کو اللہ تعالےٰ نے مکہ جیسے شہر میں پیدا کیا۔ اور پھر آپ ان گرمیوں میں تنہا غارِ حرا میں جا کر اللہ تعالےٰ کی عبادت کیا کرتے تھے۔ وہ کیسا عجیب زمانہ ہو گا۔ آپ ہی ایک پانی کا مشکیزہ اٹھا کر لے جایا کرتے ہوں گے اصل بات یہ ہے کہ جب اللہ تعالےٰ کے ساتھ انس اور ذوق پیدا ہو جاتا ہے۔ تو پھر دنیا اور اہل دنیا سے ایک نفرت اور کراہت پیدا ہو جاتی ہے بالطبع تنہائی اور خلوت پسند آتی ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بھی یہی حالت تھی۔ اللہ تعالےٰ کی محبت میں آپ اس قدر فنا ہو چکے تھے۔ کہ آپ اس تنہائی میں ہی پوری لذت اور ذوق پاتے تھے۔"

(الحکم ۲۰ اگست ۱۹۰۵ء)

[illegible] ہیں۔ دین واحد یعنی اسلام پر جمع کیا جائے۔ حضرت مسیح موعود مہدی معہود علیہ السلام اور ان کے خلفاء کا کام نہ صرف مسلمانوں کو پھر سے مسلمان کرنا ہے بلکہ بعثت نبوی صلے اللہ علیہ وسلم کی غرض کی تکمیل بھی ہے یعنی تمام دنیا کو دین واحد پر جمع کرنا۔

اس مقصد روحانی کو پورا ہوتے دیکھ کر یہ بھی ضرور تھا کہ شیطان اپنا آخری زور لگا دیتا۔ چنانچہ بیرونی مخالفت کے علاوہ سلسلہ حقہ کے خلاف اندرونی فتنے بھی اٹھتے رہے۔ مگر بفضلہ تعالےٰ ایک ایک کر کے ناکام و نامراد ہوتے گئے یہ مثالیں تازہ تو ہمارے سامنے ہیں یعنی غیر مبایعین کے فتنہ کے بعد حالیہ فتنہ تک سب کے سب ناکام ہوئے۔ کیونکہ یہ لوگ اپنی منشاء اور غرض بعثت کے خلاف اٹھے تھے۔ یہ فتنے کوئی معمولی حیثیت نہیں رکھتے۔ ان کی گہرائی اور نقصان رسانی کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے کہ ایسے فتنوں کا قلع قمع کرنے کے لئے اللہ تعالےٰ نے ایک نہایت اولوالعزم ذہین و فہیم اور آسمانی تائید و نصرت یافتہ ہستی کھڑی کی۔ یعنی حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز جو کہ غیر معمولی تائید الٰہی اور فراست سے ان کی بیخ کنی میں کامیاب و کامران ہیں

ان فتنہ پردازوں نے ایمان اور تقویٰ کو بالائے طاق رکھتے ہوئے یہ بھی کہا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی اولاد کے حق میں جو دعا کی ہے۔ اس سے مراد آپ کی روحانی اولاد ہے نہ کہ صلبی ذریت۔ حتیٰ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جو اپنی مبارک اور پاک اولاد کے متعلق تمام دعائیں فرمائی ہیں۔ وہ بھی ان کے لئے درخور اعتنا نہیں رہیں۔ اگر ان لوگوں کو ان دعاؤں کا کچھ بھی پاس ہوتا یا ایمان و تقویٰ سے کچھ بھی حصہ ملا ہوتا۔ تو بجائے ان سے محروم رہنے کے ان بیش بہا خزائن سے متمتع ہونے کے لئے خلافت حقہ کی غلامی میں منسلک ہو جاتے اور مسیح پاکؑ کی ان شب و روز کی دعاؤں اور درود و صلوٰۃ سے بھی کچھ حصہ پا لیتے۔ جو کہ خدا تعالےٰ کے عرش تک پہنچ جاتی تھیں۔ اور اس کے فضل اور برکات لے کر واپس آتی تھیں دراصل یہ اعتراض حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر ہی پڑتا ہے۔ کہ آپ نے اپنی جماعت کے لئے اور اپنی روحانی اولاد کے لئے تو گڑگڑا گڑگڑا کر برکات اور فیوض مانگے مگر یہ کیا غضب کیا کہ اپنی ذریت کے لئے بھی دعائیں کرتے رہے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تو اپنی اولاد کے لئے نیکی۔ تقویٰ۔ قرب الٰہی دینی خدمات اور پھلنے پھولنے کے لئے دعائیں کی ہیں۔ اور یہ اسوۂ ابراہیمیؑ ہے۔ اور ہر نماز پڑھنے والا اسی دعا کو دہراتا ہے۔ یعنی رب اجعلنی مقیم الصلوٰۃ و من ذریتی۔ بلکہ قرآن کریم کے مطابق یہ بھی دعا کرتا ہے کہ وجعلنا للمتقین اماما۔ کہ مجھے اور میری ذریت کو متقین کا امام بنا۔ میں سمجھتا ہوں کہ مامور من اللہ جہاں اپنے لئے محض خدائے واحد اور اس کے دین کی خاطر اکیلا ہی تمام دنیا کو اپنی دشمنی پر آمادہ کر لیتا ہے۔ اور اپنوں اور بیگانوں کی مخالفت اور دشمنیوں کو مول لے لیتا ہے۔ وہاں ساتھ ہی اپنی معصوم اولاد کو بھی اس جلتی آگ میں جھونک دیتا ہے۔ انبیاء کی اولاد پر بھی اپنوں کی بھی اور بیگانوں کی بھی نظر ہوتی ہے۔ اور مخالف مامور کے ساتھ اس کے معصوم بچوں کے لئے بھی برے دن دیکھنے کی تاک میں لگے رہتے ہیں۔ بلکہ جہاں انہیں ممکن ہو انہیں شدید سے شدید گزند پہنچانے سے نہیں چوکتے۔ مگر صد حیف ہے ان لوگوں پر جو ان بدخواہوں اور بد ارادوں کے مقابلہ پر ایسے مظلوم بچوں کے لئے دعا کرنے پر بھی اعتراض کرتے ہیں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا **یتزوج و یولد لہ** یعنی مسیح موعودؑ شادی کریں گے۔ اور آپ کے ہاں اولاد بھی پیدا ہوگی اس لحاظ سے بھی آپ کی ذریت اور اولاد کی بقا اور کامیابی اسلام اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت سے وابستہ ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ان کے لئے دعائیں کرتے ہوئے صرف اس غرض کو ملحوظ رکھا ہے کہ مخالف اپنے بد ارادوں میں ناکام رہیں۔ اور آپ کی اولاد پر خدا تعالےٰ کے فضلوں اور برکتوں کی بارشیں برسیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام تو اپنی اولاد کو نہایت کمسنی کی عمر میں چھوڑ کر چلے گئے تھے۔ مگر یہ خوشخبری بطور پیشگوئی کے مومنوں اور آپ کے ساتھ اسلام احمدیت کی ترقی کے لئے دعا کرنے والوں کیلئے تحدی سے فرما گئے تھے۔ کہ

فسبحان الذی اخزی الاعادی

اور یہ پیشگوئی دعائی اشعار کا بند ہے۔ کہ پاک ہے وہ ذات جس نے میری اولاد کے بارہ میں مخالفین کے ارادہ کو ناکام کیا۔ (باقی)

چندہ جلسہ سالانہ

اسی وقت ادا کرنا لازمی اور ضروری ہے

(از مکرم میاں عبد الحق صاحب رامہ ناظر بیت المال ربوہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے پچھلے سال فرمایا تھا کہ چندہ جلسہ سالانہ شروع سال میں ہی ادا کر دینا چاہیئے۔ کیونکہ اس وقت لازمی اور ضروری ہوتا ہے کہ جلسہ سالانہ کے لئے اجناس اور دوسرا سامان خرید لیا جائے۔ لیکن ابھی چندہ جلسہ سالانہ کی مد میں بہت کم رقوم آ رہی ہیں۔ لہٰذا میں تمام مخلصین سے التجا کرتا ہوں کہ وہ آگے آئیں۔ اور اپنا اپنا چندہ جلسہ سالانہ یکمشت ادا کر کے ایک نیک مثال قائم کریں۔ تا باقی احباب کو بھی اس چندہ کی ادائیگی کی طرف توجہ پیدا ہو۔ اگر کوئی دوست یکمشت ادائیگی نہ کر سکتے ہوں۔ تو زیادہ سے زیادہ تین ماہوار قسطوں میں یہ چندہ پورا کر دیں۔ زمیندار احباب اسی فصل یعنی فصل ربیع پر ہی جلسہ سالانہ کا چندہ پورا ادا کر دیں۔

تمام عہدہ داروں سے بھی درخواست ہے۔ کہ شروع سال میں چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کی اہمیت کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ اور اس کی وصولی کے لئے ابھی سے جدوجہد کا آغاز کر دیں۔ اب مئی کا مہینہ تو گذر چکا۔ اس لئے ایسے رنگ میں کوشش کی جائے۔ کہ ماہ جون اور جولائی میں بیشتر رقم وصول ہو جائے۔ اور اگست کے آخر تک تو بہرحال ہر جماعت کا چندہ جلسہ سالانہ کا بجٹ پورا ہو جانا چاہیئے۔ اس کے کئی فائدے ہیں:۔

اول:۔ وقت پر روپیہ حاصل ہو جانے سے اجناس سستی مل جاتی ہیں اور وقت پر خریدی جا سکتی ہیں۔ اس طرح خرچ میں بھی کفایت رہتی ہے اور کارکن بھی پریشانی سے بچ جاتے ہیں۔

دوم:۔ جو جماعتیں شروع سال میں چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کے لئے کوشش نہیں کرتیں۔ اور جلسہ سالانہ سے پہلے یہ چندہ پورا نہیں کر دیتیں۔ انہیں بعد میں اس چندہ کی ادائیگی مشکل ہو جاتی ہے۔ الاماشاء اللہ

سوم:۔ چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی بہت بڑے ثواب کا کام ہے۔ کیونکہ اس چندہ سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مہمانوں کی خدمت کی جاتی ہے۔ پس ایسے نیک کام میں سبقت حاصل کرنے کے لئے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کرنا چاہیئے۔ والسلام۔

ناظر بیت المال ربوہ

۳۱/۵/۵۷

یومِ خلافت کے موقعہ پر ربوہ کے عظیم الشان جلسہ میں

علمائے سلسلہ کی ایمان افروز تقاریر

(۳)

خلافت کے متعلق بعض غیر اسلامی تصورات

مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے "خلافت کے متعلق بعض غیر اسلامی تصورات" کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ نے بعض غیر اسلامی تصورات بیان کرنے کے بعد خلافت اسلامیہ کی صحیح نوعیت اور اس کی اہمیت کو واضح کیا۔ نیز غیر اسلامی تصورات کے ضمن میں اہل پیغام کی روش پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ انہوں نے کوئی نیا نظریہ تو نہیں گھڑا۔ لیکن یہ لوگ سرے سے ہی خلافت کے منکر ہو بیٹھے۔ چنانچہ خلافتِ اولیٰ کے زمانہ میں ان کی طرف سے "اظہار الحق" کے نام سے ٹریکٹوں کا جو سلسلہ شروع کیا گیا تھا۔ اس میں انہوں نے صاف لکھا۔ کہ اسلام کو جتنا نقصان خلافت نے پہنچایا۔ اتنا کسی اور چیز نے نہیں پہنچایا۔ پھر انہوں نے خلافت کی مخالفت میں ایسے ایسے نشتر ایجاد کئے۔ کہ جن سے خلافتِ حقہ کے قرآنی وعدے کا ایک ایک لفظ مجروح ہوئے بغیر نہیں رہتا۔ اس کے ثبوت میں آپ نے آیت استخلاف کے ایک ایک جزو کو لے کر اس کے بالمقابل اہل پیغام کی تحریرات اور ان کے عمل کو پیش کر کے ثابت کیا کہ اس بارے میں جو جو باتیں قرآن مجید نے بیان کی ہیں۔ انہوں نے اس میں سے ایک ایک بات کی تردید کی۔ اور اس کو غلط ثابت کرنے میں اپنی طرف سے کوئی کسر اٹھا نہ رکھی ÷

انجمن اور خلافت

مربی سلسلہ مکرم مولوی عبد الغفور صاحب نے "انجمن اور خلیفہ" کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے اس امر کو واضح کیا کہ خلیفہ کی بعض خصوصیات ہیں۔ اور ان خصوصیات کے مطابق اس کے بعض کام مقرر ہیں۔ اسی طرح انجمن کی اپنی جگہ بعض بالکل علیحدہ خصوصیات ہیں۔ اور ان خصوصیات کے مطابق اس کی کارکردگی کا علیحدہ حلقہ ہے۔ ان کاموں میں جو اللہ تعالےٰ نے خلیفہ کیلئے مقرر فرمائے ہیں انجمن خلیفہ کی قائمقام نہیں ہو سکتی۔ خلیفہ کا کام اطاعت کرانا ہے۔ اور انجمن کا کام اطاعت کرنا۔ آپ نے فرمایا حضرت آدم علیہ السلام کے وقت میں بھی فرشتوں نے جو ایک طرح سے انجمن کی حیثیت میں تھے ایک فرد واحد کے خلیفہ ہونے پر اعتراض کیا اور کہا تھا نحن نسبح بحمدك ونقدس لك۔ اس کے جواب میں اللہ تعالےٰ نے انہیں غلطی پر قرار دیا اور یہی فرمایا انی اعلم مالا تعلمون چنانچہ فرشتوں کو اطاعت کرنی پڑی تقریر جاری رکھتے ہوئے مکرم مولوی عبد الغفور صاحب نے تاریخ اسلام کے حوالے پیش کر کے بتایا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے وصال پر امت مسلمہ کا اجماع اسی بات پر ہوا کہ ایک فرد واحد کو حضور صلے اللہ علیہ وسلم کا خلیفہ تسلیم کر کے اس کی بیعت کی جائے۔ گو ابتداءً یہ تجویز بھی پیش ہوئی کہ انصار اور مہاجرین میں سے علیحدہ علیحدہ دو خلیفے منتخب کر لئے جائیں۔ لیکن اسے ترک کر دیا گیا اور ساری امت حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر جمع ہو گئی۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وصال پر ساری جماعت نے حضرت مولانا نور الدین رضی اللہ عنہ کو خلیفہ تسلیم کر کے آپ کی بیعت کی اور اس طرح تمام جماعت آپ کے ہاتھ پر جمع ہو گئی۔ تاریخ اسلام میں یہ دوسرا بڑا اجماع تھا۔ اس کے بعد بعض لوگوں کا یہ سوال اٹھانا کہ اصل جانشین انجمن ہے اور خلیفہ اس کے ماتحت ہے ایسا ہی ہے جیسے استاد کو شاگرد کی جگہ دے دی جائے۔ اور شاگرد کو استاد بنا دیا جائے۔ ظاہر ہے کہ اس سے نظام میں گڑبڑ پڑنا لازمی ہے کیونکہ جو کام استاد کا ہے وہ استاد ہی کر سکتا ہے۔ شاگرد اس کام کو کسی صورت انجام نہیں دے سکتا۔ اللہ تعالےٰ نے ایسے عنصر کو جو قرآنی فیصلے امت مسلمہ کے تعامل اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وصیت کے خلاف الٹی گنگا بہانا چاہتا تھا۔ جماعت سے علیحدہ کر دیا۔ خود ایسے لوگوں کی سابقہ تحریرات اس حقیقت پر گواہ ہیں۔ کہ پہلے انہوں نے قرآن مجید کے مذکورہ بالا فیصلے امت مسلمہ کے پہلے اجماع اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وصیت کو اس کی روح کے مطابق تسلیم کیا۔ لیکن بعد میں اس سے منحرف ہو گئے۔ اللہ تعالےٰ نے جماعت میں خلافت حقہ کے نظام کو جاری رکھ کر اور جماعت کو اس کی عظیم الشان برکتوں سے نواز کر واقعاتی رنگ میں ثابت فرما دیا کہ خلیفہ اور انجمن دونوں کی علیحدہ علیحدہ خصوصیات ہیں۔ اور ان کے مطابق دونوں کے کاموں کی نوعیت بھی علیحدہ علیحدہ ہے۔ اللہ تعالےٰ نے خلیفہ کو تزکیہ نفوس کی جو قوت عطا فرمائی ہے۔ اور اسے روح القدس اور اپنے الہام سے نوازا ہے۔ دفتری کام سرانجام دینے والی انجمن کو بحیثیت انجمن کے یہ مرتبہ اور یہ شان نصیب نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ اس کا یہ مقام نہیں ہے۔ اس کا منصب خلیفہ برحق کی اطاعت گزاری ہے۔ مکرم مولوی صاحب نے خلیفہ اور انجمن کی علیحدہ علیحدہ خصوصیات اور ان کے علیحدہ علیحدہ کاموں کی نوعیت پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ اور متعدد حوالے پیش کر کے خلیفہ کا واجب الاطاعت امیر ہونا اور انجمن کا اطاعت گزار ہونا ثابت کیا۔

خلافت کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ کی بعض تصریحات

مکرم مولوی محمد شفیع صاحب اشرف شاہد نے خلافت کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کی بعض تصریحات پر تقریر کرتے ہوئے حضرت خلیفہ اولؓ کے اس عظیم الشان کارنامہ کو وضاحت سے بیان کیا۔ جو آپ نے جماعت احمدیہ میں خلیفہ اول ہونے کی حیثیت سے خلافت کی بنیادوں کو مضبوط کرنے کے سلسلہ میں پوری عزیمت اور جلالت شان کے ساتھ سرانجام دیا۔ مکرم اشرف صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی تقاریر اور خطبات کے متعدد حوالے پیش کر کے ثابت کیا۔ کہ جماعت احمدیہ میں خلافت کا قیام آپ کا جزو ایمان تھا۔ آپ خلیفہ منتخب ہوئے۔ آپ نے اپنے آپ کو خلیفہ کہلوایا اور ساری جماعت نے آپ کو واجب الاطاعت امام کی حیثیت سے خلیفہ تسلیم کیا۔ پھر آپ خلافت کے تسلسل کے قائل تھے۔ آپ نے یہ صراحت فرمائی کہ جماعت احمدیہ میں خلافت کا سلسلہ آگے بھی چلے گا۔ اس بارے میں خود آپ کی وصیت ناقابل تردید ثبوت کا درجہ رکھتی ہے۔ پھر آپ نے اس امر کی بھی صراحت فرمائی۔ کہ خلیفہ خدا بناتا ہے۔ اور کوئی اسے معزول نہیں کر سکتا خلیفہ انجمن کے تابع نہیں بلکہ انجمن خلیفہ کے تابع ہے۔ اسی طرح خود خواہش رکھنے والا خلافت کے منصب کا ہرگز اہل نہیں ہو سکتا۔ مکرم مولوی محمد شفیع صاحب اشرف نے نظام خلافت کے قیام اس کے تسلسل اور اس کے بلند مقام کے بارے میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کی بیان فرمودہ تصریحات پیش کر کے ثابت کیا۔ کہ یہ تصریحات اس قدر واضح اور غیر مبہم ہیں۔ کہ ان کی موجودگی میں منکرین خلافت کا غلط راہ پر گامزن ہونا روز روشن کی طرح عیاں ہو جاتا ہے۔ مکرم اشرف صاحب نے آخر میں اس امر کو واضح کیا کہ جہاں تک جماعت احمدیہ میں نظام خلافت کے قیام اور اس کے اجرا کا تعلق ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات کے بعد یہ تصریحات بنیادی اہمیت کی حامل ہیں۔ اور اہل پیغام کو قائل کرنے کیلئے یہ سلسلہ میں حجت قطعی کا درجہ رکھتی ہیں ÷ (باقی)

یوم خلافت کی بابرکت تقریب پر مختلف مقامات پر احمدی جماعتوں کے جلسے

واہ کینٹ

واہ کینٹ کا ایک غیر معمولی اجلاس مکرمی بشیر احمد صاحب چغتائی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ واہ کینٹ کے بنگلہ پر ۲۷ مئی بوقت سوا آٹھ بجے شب منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن مجید چوہدری محمد شریف صاحب نے کی۔ مکرم محمد شفیع صاحب و مرزا رفیق احمد صاحب نے نظمیں پڑھیں۔ مکرمی پریذیڈنٹ صاحب نے جلسہ کی غرض و غایت بیان فرمائی۔ حافظ مراد بخش صاحب نے خلافت کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ خاکسار نے خلافت کی اہمیت اور اس کی برکات پر تقریر کی۔ میاں عبدالرشید صاحب نے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کا مضمون پڑھ کر سنایا۔ چوہدری جلال الدین صاحب قمر نے حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ کی سب سے پہلی تقریر جو آپ نے قیام خلافت پر فرمائی تھی سنائی۔ اس کے بعد حافظ مراد بخش صاحب نے دعا فرمائی۔ ملک مشتاق احمد

جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ واہ کینٹ

نصرت آباد

۲۷ مئی کو نماز ظہر کے بعد مکرم پریذیڈنٹ صاحب کی صدارت میں جماعت احمدیہ نصرت آباد سندھ کا جلسہ خلافت منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن پاک و نظم کے بعد خاکسار نے الفضل میں سے ایک مضمون پڑھ کر سنایا۔ بعدہٗ مکرم چوہدری غلام مصطفٰے صاحب اور مکرم ڈاکٹر قریشی محمد عبداللہ صاحب پریذیڈنٹ جماعت ہذا نے تقاریر فرمائیں۔ قریباً ایک گھنٹہ کی کارروائی کے بعد دعا پر جلسہ کا اختتام ہوا۔ محمد قاسم

قائد خدام الاحمدیہ نصرت آباد اسٹیٹ سندھ

تلونڈی کھجوروالی

یوم خلافت کے سلسلہ میں مسجد احمدیہ میں جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد خلافت کے متعلق مضامین بیان کئے گئے۔ اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ صغیر احمد

پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ تلونڈی کھجوروالی

سرگودھا

مؤرخہ ۲۷/۵/۵۷ کو بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ سرگودھا میں یوم خلافت کے سلسلہ میں ایک اجلاس عام منعقد ہوا۔ جلسہ کی صدارت مکرم و محترم مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ نے کی۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم حافظ ڈاکٹر مسعود احمد صاحب نے کی۔ خاکسار نے حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مضمون خلافت حقہ اسلامیہ کا ایک حصہ پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد مکرم صاحب صدر نے تقریر کی جو تقریباً پون گھنٹہ تک جاری رہی۔ آپ نے اپنی تقریر میں خلافت کی برکات پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ اس سلسلہ میں آپ نے احمدیت کی ترقی اور فروغ کا تفصیل سے ذکر کیا۔ اس کے بعد دعا ہوئی۔ اور جلسہ کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔

عبدالسمیع نون ایڈووکیٹ

سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ سرگودھا

پنڈی بھٹیاں

مؤرخہ ۲۷/۵/۵۷ کو بعد نماز مغرب پنڈی بھٹیاں ضلع گوجرانوالہ میں جلسہ یوم خلافت منعقد ہوا۔ جس میں حافظ محمد عبداللہ صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ اور خاکسار نے برکات خلافت۔ اہمیت خلافت پر تقاریر کیں۔ حکیم محمد یعقوب صاحب نے درثمین سے نظم پڑھ کر سنائی۔ (ڈاکٹر) محمد شفیع پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ پنڈی بھٹیاں

محمودہ ضلع اٹک

۲۷ مئی ۱۹۵۷ء کو جلسہ "یوم خلافت" زیر صدارت ملک غلام نبی صاحب نائب امیر ضلع کیمبلپور منعقد بمقام پنڈوری منعقد ہوا۔ جس میں صاحب صدر نے مضمون بعنوان "خلافت کی عظیم الشان برکات" مرتبہ شیخ محمد احمد صاحب پانی پتی پڑھ کر سنایا۔ راقم عبدالہادی نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت ثانیہ کا مقصد۔ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ اور خلافت ثانیہ کی برکات پر ایک مضمون پڑھ کر سنایا۔ آخر پر دعا کی گئی اور جلسہ ختم ہوا۔

عبدالہادی احمدی سیکرٹری جلسہ یوم خلافت

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

خوشاب

مسجد احمدیہ خوشاب میں زیر صدارت ماسٹر عبدالمنان صاحب جلسہ منعقد ہوا۔ اللہ دین صاحب نے تلاوت قرآن پاک کی۔ عبدالحمید صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی ایک نظم پڑھ کر سنائی۔ ازاں بعد عطاء اللہ صاحب نے نظام خلافت کے موضوع پر تقریر کی اور بتایا کہ ہر کام میں نظام کتنا ضروری ہے۔ حمید اللہ صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات متعلق خلافت پڑھ کر سنائے۔ خاکسار نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی ایک تقریر جو حضور نے خلافت کے موضوع پر فرمائی تھی پڑھ کر سنائی۔ آخر میں صدر جلسہ نے خلافت کی برکات پر تقریر فرمائی۔ عبداللہ خان

قائد مجلس خدام الاحمدیہ خوشاب ضلع سرگودھا

حیدرآباد

مؤرخہ ۲۷/۵/۵۷ بعد نماز مغرب زیر صدارت مکرم جناب بابو عبدالغفار خان صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ حیدرآباد جلسہ "جلسہ خلافت" منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم و نظم کے بعد مولوی برکت اللہ صاحب محمود نے "برکات خلافت" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔

بابو عطاء اللہ صاحب نے "اہل پیغام اور خلافت" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔

ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب موگا نے "خلافت برحق ہونے کی علامات" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔

بالآخر صاحب صدر نے احباب کے شکریہ کے ساتھ بعد از دعا جلسہ کی برخاستگی کا اعلان کیا۔

سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ حیدرآباد

ٹنڈو آدم

مؤرخہ ۲۷ مئی بروز سوموار یوم خلافت کے سلسلہ میں ٹنڈو آدم (حیدرآباد ڈویژن) میں جلسہ کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم مرزا محمد افضل بیگ صاحب نے کی۔ جناب مرزا اعظم بیگ صاحب نے اپنی تقریر میں مقام خلافت اور برکات خلافت کی تشریح کے بعد منکرین خلافت کی تاریخ پر روشنی ڈالی۔ آخر میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت و عافیت اور لمبی کام کرنے والی اور فتح نصیب زندگی کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور التجا اور دعا کے بعد جلسہ برخاست ہوا۔ مرزا افضل بیگ

اقبال روڈ ٹنڈو آدم

کوہ مری

مؤرخہ ۲۷/۵/۵۷ مسجد احمدیہ کلڈنہ مری میں ۵ بجے شام زیر صدارت حوالدار مرزا خان صاحب "جلسہ خلافت" منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرمی مولوی محمد صدیق صاحب شاہد مربی سلسلہ مری نے نظام خلافت کی اہمیت اور اس کی برکات پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ اور دعا کے بعد جلسہ بخیر و خوبی ختم ہوا۔

سیکرٹری اصلاح و ارشاد مری

برج ورکس

مؤرخہ ۲۷/۵/۵۷ کو یوم خلافت منایا گیا اور خلافت کے بابرکت نظام کو اپنی نسلوں میں قیامت تک جاری رکھنے کے لئے زیر صدارت جناب پیر حمید احمد جلسہ منعقد ہوا۔ جلسہ کا آغاز میاں اللہ دتا صاحب کی تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ محمد عبداللہ صاحب نے کلام مسیح موعود پڑھ کر سنایا۔

مولوی محمد حسین صاحب حامد مولوی فاضل نے ۲۷ مئی کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔

بشارت احمد صاحب قریشی نے بیعت یک جانے کا نام ہے پر تقریر کی۔ اس کے بعد پیر ناصر احمد صاحب گجراتی نے اس وعدہ کو جو اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں "سورۃ النور" ع ۱۳ میں فرمایا ہے بیان کیا۔

محمد عبداللہ صاحب نے "جماعت احمدیہ میں خلافت کے بابرکت نظام کا قیام" کے موضوع پر مؤثر تقریر کی۔ بعدہٗ صدر صاحب نے جماعت کو خطاب کرتے ہوئے کہا۔ جماعت احمدیہ کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے نعمت خلافت حاصل ہے جماعت کو اس کی صحیح قدر کرنی چاہیئے اور اس نعمت سے زیادہ سے زیادہ روحانی فائدہ حاصل کرنا چاہیئے۔

پیر ناصر احمد معتمد برج ورکس

مجلس خدام الاحمدیہ

چکوال

۲۷ مئی جماعت احمدیہ چکوال ضلع جہلم نے یوم خلافت کے سلسلہ میں جلسہ کیا تلاوت قرآن کریم کے بعد ملک محمد حسین صاحب نے جلسہ کی غرض و غایت اور اہمیت بیان کی۔ اس کے بعد صدر صاحب نے خلافت اس کی تعریف۔ ضرورت و اہمیت اور برکات پر تفصیلی تقریر کی۔ دعا کے بعد جلسہ برخاست ہوا۔

نذیر احمد مہاجر

سیکرٹری اصلاح و ارشاد

جماعت احمدیہ چکوال

حیدرآباد میں ایک ڈچ سیاح کو تبلیغ اسلام

ہالینڈ سے ایک سیاح جو سفر کرتے ہوئے یورپ اور وسط ایشیا کا دورہ کرنے کے بعد پاکستان تشریف لائے ہیں۔ اس دورہ کا اکثر حصہ انہوں نے پیدل طے کیا ہے اور گھر سے نکلے انہیں تقریباً اڑھائی سال گذر چکے ہیں۔ حیدرآباد کی جماعت نے ان سے تبادلۂ خیال کیا۔ اور ان کو اسلام کی تبلیغ کی۔ ان کے اعزاز میں رٹز ہوٹل میں دعوت بھی دی گئی۔ ان کو یہ بتایا گیا کہ افغانستان اور کشمیر کے لوگ یہودی النسل ہیں اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے صلیب پر وفات نہیں پائی بلکہ صلیب کی موت سے بچ کر اپنی گمشدہ بھیڑوں کی تلاش میں افغانستان ہوتے ہوئے کشمیر آ کر آباد ہوئے اور یہیں اپنی زندگی گذاری اور اسی جگہ وفات کے بعد دفن ہوئے اور ان کا مزار کشمیر میں موجود ہے۔ یہ سن کر وہ حیرت زدہ ہوئے اور معلوم ہوتا تھا کہ انہوں نے مسئلہ کے اس پہلو میں تحقیقی دلچسپی لی۔ ان کی خدمت میں مندرجہ ذیل انگریزی کتب جماعت کی طرف سے پیش کی گئیں۔

(1) WHAT IS ISLAM (2) ISLAM AND SLAVERY (3) ISLAM V/S COMMUNISIN (4) A REVIEW OF CHIRS TUINITY (5) MOHAMMAD THE KINDERED OF HUMAINITY (6) MOHAMMAD THE LIBERATOR OF WOME MESSAGE OF AHMADIYYAT

انہوں نے کتابوں میں بہت دلچسپی لی اور شکریہ ادا کیا۔ اس کے بعد گروپ فوٹو لیا گیا۔ انہوں نے احمدیت کے متعلق نہایت اچھے اثرات لئے۔ سیاح موصوف پاکستان سے نیوزی لینڈ جا رہے ہیں جہاں وہ آباد ہو جائیں گے۔ جماعت نے ان کو ہندوستان اور دیگر ممالک کی جماعتوں کے پتہ جات بھی دئیے۔

سیکرٹری اصلاح و ارشاد حیدرآباد سندھ

تحریک جدید کے قیام کی پیشگوئی اور احباب کرام

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:

"مصلح موعود زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی۔"

"اس کے نام کو دنیا کے کناروں تک پھیلانے کے سوائے اس کے کوئی معنی نہیں۔ کہ احمدیت اسی کے ذریعہ دنیا کے کناروں تک پہنچے۔ پس درحقیقت اس پیشگوئی میں تحریک جدید کے قیام کی پیشگوئی تھی۔ اور تحریک جدید کا قیام اس پیشگوئی کے ذریعہ ۱۹۳۴ء سے نہیں بلکہ ۱۸۸۶ء سے بنتا ہے۔ یعنی ۴۸ سال پہلے سے خدا تعالیٰ اس کی بنیاد قائم کر چکا تھا۔ اگر غور کریں تو ماننا پڑتا ہے ۱۳۴۸ء سے پہلے تحریک جدید کا قیام ہو چکا تھا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق فرماتا ہے کہ اس نے اسلام کو اس لئے بھیجا ہے کہ لیظہرہ علی الدین کلہ کہ تا کہ اسلام کو سب مذاہب پر غالب ہو جائے اور مفسرین لکھتے ہیں کہ جس زمانہ کے متعلق یہ پیشگوئی ہے وہ آخری زمانہ مسیح اور مہدی کا زمانہ ہے۔

پس تحریک جدید درحقیقت اس پیشگوئی کو عملی جامہ پہنانے کے لئے ہے اور ہر احمدی جو اس تحریک میں حصہ لیتا ہے اور پھر اس وعدہ کو پورا کرتا ہے وہ لیظہرہ علی الدین کلہ کا مصداق ہے اور بہت بڑا خوش نصیب ہے کہ خاتم النبیین کی بعثت کی غرض کو پورا کرنے والوں میں شامل ہوتا ہے۔ اور محمدی فوج کے سپاہیوں میں اس کا نام لکھا جاتا ہے اور بدقسمت ہے وہ جس نے منہ سے تو اس میں شامل ہونے کا اقرار کیا لیکن عملاً اس میں کمزوری دکھلائی۔

پس اے عزیزو! تم احمدیوں میں سے کوئی احمدی ایسا نہیں ہونا چاہیئے جو اس تحریک میں شامل نہ ہو اور کوئی ایسا نہیں ہونا چاہیئے جو وعدہ کر کے اس میں کمزوری دکھلائے۔"

یہ پڑھ کر آپ کے دل میں جوش آیا ہوگا کہ اس تحریک میں ضرور حصہ لینا چاہیئے۔ اب آپ اس نیک تحریک پر فوری عملی لبیک کہیں۔ کیونکہ تحریک جدید کی یہ اہمیت کہ اس نے قربانیاں اس راہ میں کرنے والوں کا نام محمدؐ کی سپاہیوں میں لکھا جاتا ہے "لیظہرہ علی الدین کلہ" ہے۔ پس اگر آپ یہ پڑھ کر اپنا وعدہ ۱۰ جون تک ادا کریں تو آپ کا نام سابقون میں بھی لکھا جائے گا۔

وکیل المال تحریک جدید

درخواستہائے دعا

(۱) مکرم مہر اللہ دتہ صاحب دیہ وزالو کی ایک عرصہ سے دل کی بیماری سے سخت تکلیف میں ہیں اور کبھی کبھی حالت تشویشناک ہو جاتی ہے۔ احباب جماعت و درویشان و صحابہ کرام سے درخواست ہے کہ وہ جناب مہر صاحب کی شفا یابی کے لئے دعا فرمائیں۔ نظام الدین فاز سنت پورہ لاہور

(۲) خاکسار و برادر خاکسار کی ایک بہن نے امسال بالترتیب ادیب فاضل اور ادیب عالم کے امتحانات دئیے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ کامیابی کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔ شیخ عبد الماجد دھرم پورہ۔ لاہور

(۳) میرے دو بھائی عزیزم منیر احمد طاہر بی۔ ایس سی اور عزیزم مسعود احمد ایف۔ اے کا امتحان دے رہے ہیں ان کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرماؤ۔ پریزیڈنٹ جماعت احمدیہ ڈرگ روڈ کراچی

(۴) میری نہیں چھوٹی ہمشیرہ اور بیوی نیز ننھی بچی بشریٰ ٹائیفائڈ سے بیمار ہے۔ احباب جماعت ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ سید ظہور احمد شاہ بی۔ ایس۔ سی اسسٹنٹ ایگریکلچر آفیسر کلورکوٹ ضلع میانوالی

(۵) میرے پھوپھا محترم مرزا برکت علی صاحب حال پشاور چھاؤنی اور معدہ کی خرابی اور بخار کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کیلئے دعا فرمائیں۔ مرزا سعید احمد ضیاء الاسلام پریس ربوہ

(۶) خاکسار کے لڑکے ناصر احمد ظفر واقف زندگی نے اس سال ایف اے کا امتحان دیا ہے۔ احباب عزیز کی کامیابی کے لئے دعا کریں۔ محمد ابراہیم شاد احمدی چک نمبر ۱۱۷ بیار گھنٹہ

(۷) خاکسار کے چچا چوہدری عبد... صاحب احمد گڑھی بعارضہ کھانسی و بخار بیمار ہیں۔ احباب کرام صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ محمد اعظم کا ٹھ گڑھی حال ربوہ

عرب ریاستوں کی تیل کی پالیسیوں کو ہم آہنگ کیا جائے گا

قاہرہ ۳۱ مئی۔ عرب لیگ کی اقتصادی کونسل نے فیصلہ کیا ہے کہ تمام عرب ریاستوں کی تیل کی پالیسیوں کو ہم آہنگ کیا جائے۔ اقتصادی کونسل کا دوسرا اجلاس بدھ کے روز عرب لیگ کے صدر دفتر میں سعودی عرب کے وزیر خزانہ شیخ محمد سرور الصبان کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں عرب ملکوں کے تیل سے متعلقہ امور پر متعدد فیصلے کئے گئے۔ ان میں سے قابل ذکر یہ ہیں کہ عرب ملکوں کا تیل عرب تیل بردار جہاز ہی دوسرے ملکوں کو لے جائیں۔ خام تیل صاف کرنے کے کارخانے عرب ملکوں میں ہی قائم کئے جائیں اور اگلے سال ماہ فروری میں عرب آئل کانفرنس منعقد کی جائے۔

اب اقتصادی کونسل کا اجلاس اگلے پیر کو منعقد ہوگا۔ جس میں عرب ملکوں کے اقتصادی اتحاد اور تجویز کردہ ایک بنک کے قیام پر بحث کی جائے گی۔

چالیس سال کے بعد پاکستان کی آبادی دوگنی ہو جائیگی

لاہور ۳۱ مئی۔ مغربی پاکستان کے اسسٹنٹ ڈائرکٹر ہیلتھ سروسز ڈاکٹر انوار الحق نے کہا ہے کہ اگر پاکستان کی آبادی میں موجودہ رفتار سے اضافہ ہوتا رہا تو ۴۰ سال کے بعد یہ آبادی دوگنی ہو جائے گی۔

ڈاکٹر انوار الحق نے اس رائے کا اظہار مقامی امریکی دفتر اطلاعات کی ایک مجلس مذاکرہ میں کیا جو خاندانی منصوبہ بندی کی افادیت کے موضوع پر تبادلہ خیال کے لئے منعقد ہوئی تھی۔

نیو یارک ۳۱ مئی بھارت کے وزیر دفاع مسٹر کرشنا مینن کل یہاں پہنچ گئے۔ وہ اقوام متحدہ کے صدر مقام میں دو ہفتے تک قیام کریں گے۔

فرانسیسی جہاز نہر سویز استعمال کرسکیں گے

پیرس ۳۰ مئی۔ فرانسیسی وزیر خارجہ کرسچین پینو نے گزشتہ شب سیاسی لیڈروں کا ایک ہنگامی اجلاس طلب کیا۔ باخبر ذرائع نے امکان ظاہر کیا ہے کہ اجلاس میں یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ فرانسیسی بحری جہازوں کو نہر سویز استعمال کرنے کی اجازت دی جائے۔

حکومت گندم کے نرخوں میں مزید اضافہ کی اجازت نہیں دیگی۔

سارے صوبہ میں حصول کے نرخ ساڑھے گیارہ روپے من رہیں گے (کمشنر بہاولپور)

بغداد الجدید یکم جون۔ بہاولپور ڈویژن کے کمشنر سید ہاشم رضا نے کل بہاول نگر میں ضلعی افسروں کے ایک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انکشاف کیا کہ حکومت نے یہ فیصلہ کر لیا ہے کہ وہ گندم کی قیمتوں میں مزید اضافہ کی اجازت نہیں دے گی۔

حال ہی میں لاہور میں کمشنروں کی کانفرنس میں جو فیصلے ہوئے تھے یہ اجلاس ان پر عملدر آمد کے لئے بلایا گیا تھا۔

کمشنر نے کہا۔ سارے صوبے میں گندم کے حصول کی قیمت ساڑھے گیارہ روپے فی من رہے گی۔ حکومت نے حصول گندم زیادہ اناج اگاؤ مہم۔ تاجروں اور بڑے زمینداروں کی طرف سے ذخیرہ اندوزی کی روک تھام۔ اینٹی سمگلنگ اقدام کو تیز تر کرنے۔ آئندہ عام انتخابات کے لئے انتخابی فہرستوں کی تیاری انتظامیہ کو عوام سے قریب تر لانے کے لئے انتظامیہ کی از سر نو تنظیم۔ دفتری طوالت کو ختم کرنے اور ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد میں عدم استعداد کے سلسلہ میں جو فیصلے کئے ہیں۔ کمشنر نے ضلعی افسروں کے سامنے ان کی تفصیلی وضاحت کی۔

وارسک کے منصوبہ سے سالانہ ایک ارب روپے کی آمدنی ہوگی

منصوبے کی سرنگ کی قبل از وقت تکمیل مزدوروں کی مرہون منت ہے (چیف انجینئر)

پشاور یکم جون۔ وارسک کے کثیر المقاصد منصوبے کا کام اب کافی آگے بڑھ چکا ہے اور اب یہ بات انتہائی یقینی ہے کہ مغربی پاکستان کی سب سے بڑی ہائیڈرو الیکٹرک سکیم مئی ۱۹۶۰ء سے کام شروع کر دے گی۔ معلوم ہوا ہے ابتداء میں اس منصوبے سے قومی آمدنی میں سالانہ ایک ارب روپے کی ایزادی ہوگی۔

وارسک منصوبہ میں کام کی رفتار اس قدر تیز ہے کہ سترہ سو فٹ طویل سرنگ موڑنے کا کام پروگرام سے تین ہفتے پہلے ہی ختم ہو جائے گا۔ اس سرنگ کا قطر ۳۵ فٹ ہے۔ یہ بڑا کام اب جولائی کے آخر تک ختم ہو جائیگا چند ہفتے بعد اس راستہ سے دریائے کابل کا پانی حاصل کیا جائے گا۔ ترقی کے کام کی یہ شاندار رفتار مزدوروں کا یہ حب وطن کا جذبہ تھا کہ اس کام کو جلد از جلد ختم کیا جائے۔ درحقیقت جونہی منصوبے کا کام تیزی کے ساتھ اختتام کے قریب پہنچتا ہے۔ مزدوروں میں ہر ممکن تھوڑے وقت میں ٹھوس نتائج ظاہر کرنے کا صحت مند جذبہ پیدا ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ اس صحت مند جذبہ کو سراہنے کے لئے وارسک کے حکام نے مزدوروں کو فالتو کام کے لئے انعام دینے کی غرض سے بونس کا طریقہ رائج کر دیا ہے۔ اس طریقہ سے مزدوروں کی فی گھنٹہ کی اجرت میں خاص اضافہ کر دیا جاتا ہے یہ اجرت عام روزانہ اجرت سے زیادہ ہوتی ہے۔ اجرت کی اوسط شرح روزانہ فی کس چار روپے بنتی ہے، اس برصغیر میں یہ سب سے زیادہ اجرت ہے۔

چیف انجینئر خان محمد اعظم نے آج بتایا کہ ہم سب سے زیادہ توجہ منصوبہ کے کام کی رفتار اور مزدوروں کی بہبود کی طرف دیتے ہیں۔

ہم اس حقیقت سے پوری طرح آگاہ ہیں کہ صرف مطمئن اور خوش مزدوروں کی وجہ سے ہی کام کی رفتار تیز تر ہوتی ہے۔

کینیڈا کے اعلیٰ پروجیکٹ انجینئر مسٹر سی رو ہنس نے بھی جو کنسٹرکشن منیجر ہیں پاکستانی مزدوروں کے جذبہ کو شاندار خراج تحسین پیش کیا ہے۔

مسٹر رو ہنس نے جو کینیڈا میں نصف درجن سرنگوں کو موڑنے کا کام کر چکے ہیں۔ آج کہا کہ کینیڈا میں اب تک انہوں نے جو کام کیا ہے۔ ترقی کی رفتار کے لحاظ سے وارسک کا منصوبہ سب سے آگے ہے۔ مسٹر رو ہنس نے کہا یہ بات انتہائی حیران کن ہے کہ غیر تربیت یافتہ قبائلی اب مکمل اعتماد کے ساتھ سرنگ کی پیچیدہ مشینری کو چلا رہے ہیں۔

ان قبائلیوں کو ایسی مہارت حاصل ہے کہ وہ قابل قیادت کے ماتحت دنیا میں کسی بھی ملک کے تربیت یافتہ مزدوروں کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔

مشرقی پاکستان کے لئے چاول

ڈھاکہ یکم جون۔ مرکزی وزیر خوراک مسٹر دلدار احمد نے کہا ہے کہ مشرقی پاکستان کو آئندہ چھ ماہ میں اس قدر غلہ بہم پہنچایا جائے گا۔ جتنا کہ صوبہ کی دو بندرگاہیں چاٹگام اور چالنا میں اتارنے کی گنجائش ہوگی۔ آپ نے بتایا کہ حکومت امریکہ، برما، نیپال اور تھائی لینڈ سے چاول حاصل کرنے کی ہر ممکن کوشش کر رہی ہے آپ نے کہا برما نے اس سال تین لاکھ ٹن چاول فراہم کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ لیکن ہم اس سے طویل عرصہ کے لئے معاہدے کرنے کے بارے میں بات چیت کر رہے ہیں مسٹر دلدار احمد نے بتایا کہ حکومت انڈونیشیا سے بھی چاول حاصل کرے گی۔

درخواست دعا

میرے داماد میاں عبدالحی صاحب مبلغ انڈونیشیا کچھ عرصہ سے اعصابی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ نیز میری لڑکی کچھ عرصہ سے بیمار چلی آتی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان دونوں کو صحت دے کر حقیقی معنوں میں اسلام اور احمدیت کی خدمت کی توفیق دے۔

اہلیہ ملک عزیز احمد صاحب پورن نگر۔ دیہہ اس سیالکوٹ

اوقات روانگی دی یونائیٹڈ ٹرانسپورٹ سرگودھا

نمبر سروس	پہلی سروس	دوسری سروس	تیسری سروس	چوتھی سروس	پانچویں سروس	چھٹی سروس	ساتویں سروس	آٹھویں سروس	نویں سروس	دسویں سروس
از سرگودھا برائے لاہور	۲½	۴½	۵½	۶½	۷½	۸¾	۱۰	۱۱½	۱۳	۱۴½
از لاہور برائے سرگودھا	۴½	۵	۶½	۸	۸½	۱۰½	۱۲	۱۳½	۱۵	۱۶½
از گوجرانوالہ برائے سرگودھا	۵¾	۱۰½	۱۵¼							
از سرگودھا برائے گوجرانوالہ	۵¾	۱۰½	۱۵¼							

نوٹ:۔ لاہور سرگودھا کے درمیان پانچ گھنٹے اور سرگودھا گوجرانوالہ کے درمیان سوا چار گھنٹے کا سفر ہے۔ (جنرل منیجر)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵